ٹرکھوم ریسرچ ایجنسی مشاسٹو ہمارے ریبو کے تعاون سے ہمارے ڈیٹا پر ریسرچ سروے مکمل کرنے کی مہم شروع

ہفتہ بھر جاری رہنے والی مہم میں 15 ہزار گھرانوں سے رابطہ کیا جائے گا

(نمائندہ خصوصی / 31 مارچ / 3 اپریل)

ٹرکھوم ریسرچ ایجنسی مشاسٹو نے ہمارے ریبو کے تعاون سے ہمارے ڈیٹا پر ریسرچ سروے مکمل کرنے کی مہم شروع کر دی ہے۔ پیر کو ایجنسی ہیڈ کوارٹر میں منعقدہ پریس بریفنگ میں بتایا گیا کہ مہم 31 مارچ سے 3 اپریل تک جاری رہے گی۔ اس دوران 15 ہزار گھرانوں سے رابطہ کیا جائے گا۔ ایجنسی کے ڈائریکٹر ریسرچ ڈاکٹر نوید اختر ملک نے بریفنگ دی۔ ان کے ساتھ ایجنسی کے ڈپٹی ڈائریکٹر فیلڈ ورک محترمہ رخسانہ بی بی، ڈیٹا مینیجر محمد عارف لودھی اور ریبو کے ریجنل کوآرڈینیٹر انجینئر سلمان ہاشمی بھی موجود تھے۔

ڈاکٹر نوید اختر ملک نے کہا کہ سروے کے نتائج سے ہمارے ریبو کے 42 دیہات کے لیے پینے کے پانی، نکاسی، صحت اور تعلیم کے منصوبوں کی ترجیحات طے کی جائیں گی۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم اندازوں پر نہیں بلکہ گھر گھر جا کر حاصل کیے گئے اعداد و شمار پر منصوبہ بندی کرنا چاہتے ہیں تاکہ وسائل ضائع نہ ہوں اور فائدہ واقعی ضرورت مند تک پہنچے۔‘‘

محترمہ رخسانہ بی بی نے بتایا کہ فیلڈ ٹیموں میں 120 خواتین اور مرد انومریٹرز شامل ہیں جنہیں ایجنسی کے تربیتی مرکز میں پانچ روزہ تربیت دی گئی ہے۔ ہر ٹیم کے پاس ٹیبلٹ کمپیوٹر اور جی پی ایس ڈیوائس ہیں تاکہ ہر گھر کی درست لوکیشن ریکارڈ کی جا سکے۔ ان کے مطابق ڈیٹا براہِ راست مرکزی سرور پر منتقل ہوگا، جس سے کاغذی کارروائی کا وقت اور غلطیوں کا امکان دونوں کم ہو جائیں گے۔

انجینئر سلمان ہاشمی نے کہا کہ ریبو کے دیہی علاقوں میں موبائل نیٹ ورک کی کوریج ابھی مکمل نہیں، اس لیے جن مقامات پر انٹرنیٹ دستیاب نہیں وہاں ڈیٹا آف لائن موڈ میں جمع کیا جائے گا اور رابطہ بحال ہوتے ہی خود بخود سرور سے ہم آہنگ ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہمارا ہدف ہے کہ کوئی گھر سروے سے باہر نہ رہے، اس کے لیے ہم ہر شام ایسے گھروں کی فہرست چیک کریں گے جو دن میں رہ گئے ہوں۔‘‘

ڈپٹی ڈائریکٹر فیلڈ ورک محترمہ رخسانہ بی بی نے کہا کہ سروے کے دوران کسی بھی شہری سے کوئی فیس یا رشوت نہیں لی جائے گی اور کسی بھی ایسی شکایت کی صورت میں ہیلپ لائن 1715 پر رابطہ کیا جا سکے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ لوگ ہمارے کام کو اپنا سمجھیں، کیونکہ یہ ڈیٹا انہی کی بہتری کے لیے استعمال ہوگا۔‘‘

ایجنسی کے ڈائریکٹر ڈاکٹر نوید اختر ملک پریس بریفنگ سے خطاب کر رہے ہیں

ہمارے ریبو میں ہی ونٹھو نالے پر معلق رستہ 7 دیہات کے ہمیشہ معطل رہنے والا

ونٹھو نالے پر معلق رستہ 7 دیہات کو ہمیشہ معطل رکھے ہوئے ہے

(نامہ نگار خصوصی / 2 اپریل)

ہمارے ریبو کی تحصیل ہمارے میں ونٹھو نالے پر معلق رستہ 7 دیہات کے ہمیشہ معطل رہنے والا ہے۔ 2 اپریل کو نامہ نگار خصوصی نے موقع کا دورہ کیا تو معلوم ہوا کہ رستے کے دونوں جانب لوہے کے مضبوط کیبل اور ستون موجود ہیں، تختے بھی بچھے ہیں، مگر درمیان کا تقریباً 40 میٹر حصہ مکمل طور پر غائب ہے۔ مقامی لوگ اسے ’’ہوا والا پل‘‘ کہتے ہیں کیونکہ اس پر چلتے ہوئے ہر قدم پر جھولتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔

یہ رستہ 2019ء میں تعمیر ہوا تھا۔ اس وقت اس پر 1 کروڑ 80 لاکھ روپے خرچ ہوئے تھے۔ اس کے ذریعے ونٹھو نالے کے پار واقع 7 دیہات کے تقریباً 1,200 مکین ہمارے کے مرکزی بازار تک پہنچتے تھے۔ اس سے پہلے انہیں 22 کلومیٹر لمبا چکر کاٹنا پڑتا تھا۔ رستہ بنتے ہی یہ فاصلہ گھٹ کر 3 کلومیٹر رہ گیا۔ بچے، بزرگ اور بیمار اسی راستے سے آتے جاتے تھے۔

مگر 2021ء کے مون سون میں نالے میں طغیانی آئی تو پہلے کیبل کا ایک حصہ ٹوٹا، پھر تختے بہہ گئے۔ اس وقت سے یہ رستہ بند پڑا ہے۔ مقامی لوگوں کے مطابق متعدد بار درخواستیں دی گئیں، مگر کوئی عملی کام نہیں ہوا۔ ہر سال برسات میں یہ مسئلہ اور سنگین ہو جاتا ہے۔

ونٹھو کے رہائشی حاجی نور محمد نے بتایا کہ ان کی بیٹی کو ہسپتال لے جانے کے لیے انہیں 3 گھنٹے کا سفر کرنا پڑا۔ ’’اگر پل ہوتا تو 40 منٹ میں پہنچ جاتے، مگر اب ہر ایمرجنسی میں ہم بے بس ہو جاتے ہیں۔‘‘ ان کے بقول گاؤں کی کئی خواتین زچگی کے آخری دنوں میں شہر منتقل ہو جاتی ہیں، کیونکہ واپس آنا ممکن نہیں رہتا۔

ایکسین ہمارے محمد یونس کھرل نے رابطہ کرنے پر بتایا کہ رستے کی بحالی کا تخمینہ 2 کروڑ 40 لاکھ روپے لگایا گیا ہے۔ ’’فائل ہمارے دفتر سے آگے جا چکی ہے، ہم نے بھی یاد دہانی کرائی ہے، مگر فیصلہ ہمارے اختیار میں نہیں۔‘‘ انہوں نے کہا کہ عارضی طور پر متبادل راستے کی تجویز بھی دی گئی ہے، جس پر کام جاری ہے۔

ضلع کونسل ہمارے کے رکن ملک سلیم اعوان نے کہا کہ یہ مسئلہ ان کے وارڈ کے 3 دیہات کو براہِ راست متاثر کر رہا ہے۔ ’’ہم نے اسمبلی اجلاس میں بھی اٹھایا ہے، اب ہم ڈپٹی کمشنر ہمارے سے ملاقات کریں گے۔‘‘ ان کا کہنا تھا کہ اگر 15 اپریل تک کوئی پیش رفت نہ ہوئی تو متاثرہ دیہات کے مکین احتجاجی مظاہرہ کریں گے۔

(صفحہ 4، کالم 5 میں ملاحظہ کریں)

ہمارہ میں ہیلتھ ایمرجنسی کے 24 گھنٹے، ڈینگی کے 312 نئے کیس رپورٹ

(نامہ نگار خصوصی / 2 اپریل)

ہمارہ میں ڈینگی بخار کے پھیلاؤ کے پیش نظر ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال ہمارہ کی ایمرجنسی 24 گھنٹے کھلی رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ہسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر فرحان صدیقی نے بدھ کو پریس بریفنگ میں بتایا کہ ایمرجنسی میں ڈینگی کے مشتبہ مریضوں کے لیے 20 بستروں پر مشتمل الگ وارڈ قائم کیا گیا ہے۔ ان کے مطابق ہسپتال میں ڈینگی ٹیسٹ کی مفت سہولت بھی فراہم کی جا رہی ہے۔

ڈاکٹر فرحان صدیقی نے کہا کہ ’’ہمارے پاس پلیٹ لیٹس کی کمی کے شکار مریضوں کے لیے خون کے اجزا کا ذخیرہ موجود ہے، تاہم ہم شہریوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ غیر ضروری طور پر ہسپتال کا رخ نہ کریں۔‘‘ ان کا کہنا تھا کہ ہسپتال میں ڈینگی کے 312 نئے کیس رپورٹ ہوئے ہیں، جن میں سے 47 مریض شدید حالت میں داخل کیے گئے۔ ان کے بقول ان میں سے 5 مریض اب بھی زیر علاج ہیں۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نگہت جبین نے بتایا کہ ضلع کے 18 یونین کونسلوں میں ڈینگی کے کیس سامنے آئے ہیں، جن میں سب سے زیادہ کیس شہری علاقے کی یونین کونسل نمبر 7 اور 12 سے رپورٹ ہوئے ہیں۔ ان کے مطابق محکمہ صحت کی 14 ٹیمیں گھر گھر جا کر سروے کر رہی ہیں اور اب تک 9 ہزار سے زائد گھروں کا معائنہ کیا جا چکا ہے۔ ان ٹیموں نے 1,200 سے زائد ایسے برتن بھی تلف کیے ہیں جن میں پانی جمع تھا۔

ڈاکٹر نگہت جبین نے کہا کہ ’’ہم نے 46 افراد پر جرمانے عائد کیے ہیں اور 3 مقدمات درج کرائے ہیں، کیونکہ بار بار تنبیہ کے باوجود کچھ لوگ اپنے گھروں کو صاف نہیں رکھ رہے۔‘‘ ان کا کہنا تھا کہ ڈینگی کے خلاف مہم صرف سرکاری اداروں کی ذمہ داری نہیں بلکہ ہر شہری کو اپنے گھر اور آس پاس کی صفائی کا ذمہ لینا ہوگا۔

(صفحہ 4، کالم 5 میں ملاحظہ کریں)

ہمارہ میں ہیلتھ ایمرجنسی 24 گھنٹے کھلی رہے گی

(صفحہ اول کا بقیہ)

ہسپتال کے ایمرجنسی میڈیکل آفیسر ڈاکٹر عائشہ رحمٰن نے بتایا کہ ایمرجنسی میں ڈینگی کے مشتبہ مریضوں کے لیے 20 بستروں پر مشتمل الگ وارڈ قائم کیا گیا ہے۔ ان کے مطابق ہسپتال میں ڈینگی ٹیسٹ کی مفت سہولت بھی فراہم کی جا رہی ہے۔

ڈاکٹر عائشہ رحمٰن نے کہا کہ ’’ہمارے پاس پلیٹ لیٹس کی کمی کے شکار مریضوں کے لیے خون کے اجزا کا ذخیرہ موجود ہے، تاہم ہم شہریوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ غیر ضروری طور پر ہسپتال کا رخ نہ کریں۔‘‘ ان کا کہنا تھا کہ ہسپتال میں ڈینگی کے 312 نئے کیس رپورٹ ہوئے ہیں، جن میں سے 47 مریض شدید حالت میں داخل کیے گئے۔ ان کے بقول ان میں سے 5 مریض اب بھی زیر علاج ہیں۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نگہت جبین نے بتایا کہ ضلع کے 18 یونین کونسلوں میں ڈینگی کے کیس سامنے آئے ہیں، جن میں سب سے زیادہ کیس شہری علاقے کی یونین کونسل نمبر 7 اور 12 سے رپورٹ ہوئے ہیں۔ ان کے مطابق محکمہ صحت کی 14 ٹیمیں گھر گھر جا کر سروے کر رہی ہیں اور اب تک 9 ہزار سے زائد گھروں کا معائنہ کیا جا چکا ہے۔ ان ٹیموں نے 1,200 سے زائد ایسے برتن بھی تلف کیے ہیں جن میں پانی جمع تھا۔

ڈاکٹر نگہت جبین نے کہا کہ ’’ہم نے 46 افراد پر جرمانے عائد کیے ہیں اور 3 مقدمات درج کرائے ہیں، کیونکہ بار بار تنبیہ کے باوجود کچھ لوگ اپنے گھروں کو صاف نہیں رکھ رہے۔‘‘ ان کا کہنا تھا کہ ڈینگی کے خلاف مہم صرف سرکاری اداروں کی ذمہ داری نہیں بلکہ ہر شہری کو اپنے گھر اور آس پاس کی صفائی کا ذمہ لینا ہوگا۔

(صفحہ 4، کالم 5 میں ملاحظہ کریں)

ہمارہ میں ہیلتھ ایمرجنسی 24 گھنٹے کھلی رہے گی

(صفحہ اول کا بقیہ)

ہسپتال کے ایمرجنسی میڈیکل آفیسر ڈاکٹر عائشہ رحمٰن نے بتایا کہ ایمرجنسی میں ڈینگی کے مشتبہ مریضوں کے لیے 20 بستروں پر مشتمل الگ وارڈ قائم کیا گیا ہے۔ ان کے مطابق ہسپتال میں ڈینگی ٹیسٹ کی مفت سہولت بھی فراہم کی جا رہی ہے۔

ڈاکٹر عائشہ رحمٰن نے کہا کہ ’’ہمارے پاس پلیٹ لیٹس کی کمی کے شکار مریضوں کے لیے خون کے اجزا کا ذخیرہ موجود ہے، تاہم ہم شہریوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ غیر ضروری طور پر ہسپتال کا رخ نہ کریں۔‘‘ ان کا کہنا تھا کہ ہسپتال میں ڈینگی کے 312 نئے کیس رپورٹ ہوئے ہیں، جن میں سے 47 مریض شدید حالت میں داخل کیے گئے۔ ان کے بقول ان میں سے 5 مریض اب بھی زیر علاج ہیں۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نگہت جبین نے بتایا کہ ضلع کے 18 یونین کونسلوں میں ڈینگی کے کیس سامنے آئے ہیں، جن میں سب سے زیادہ کیس شہری علاقے کی یونین کونسل نمبر 7 اور 12 سے رپورٹ ہوئے ہیں۔ ان کے مطابق محکمہ صحت کی 14 ٹیمیں گھر گھر جا کر سروے کر رہی ہیں اور اب تک 9 ہزار سے زائد گھروں کا معائنہ کیا جا چکا ہے۔ ان ٹیموں نے 1,200 سے زائد ایسے برتن بھی تلف کیے ہیں جن میں پانی جمع تھا۔

ڈاکٹر نگہت جبین نے کہا کہ ’’ہم نے 46 افراد پر جرمانے عائد کیے ہیں اور 3 مقدمات درج کرائے ہیں، کیونکہ بار بار تنبیہ کے باوجود کچھ لوگ اپنے گھروں کو صاف نہیں رکھ رہے۔‘‘ ان کا کہنا تھا کہ ڈینگی کے خلاف مہم صرف سرکاری اداروں کی ذمہ داری نہیں بلکہ ہر شہری کو اپنے گھر اور آس پاس کی صفائی کا ذمہ لینا ہوگا۔

(صفحہ 4، کالم 5 میں ملاحظہ کریں)

4 ہمارہ خبرنامہ 2025-4-4 صفحہ ۴
ناشر: ہمارہ پریس کارپوریشن
مدیر: نعیمہ خاتون
انتظامیہ: شعبۂ اشتہارات، ہمارہ